باب13

معاشی ترقی

(Economic Development)

13.1 معاشی ترقی کی تعریف (Definition of Economic Development)

دورِحاضر میں معاشی ترقی کی ضرورت واہمیت خاص طور پر پسماندہ ملک کے لیےنہایت ضروری ہے کیونکہ بغیر ترقی کئے لوگوں کے معیارِ زندگی کو بلندنہیں کیا جاسکتا۔ معاشی ترقی کی تعریف مختلف ماہرین معاشیات نے اپنے اپنے انداز میں کی، جن میں بہتر تعریفیں درج ذیل ہیں۔

پروفیسر واٹسن (Watson) کے نزدیک

''معاشی ترقی کسی ملک میں اشیاوخدمات کی پیدائش اورصرف میں آبادی کے مقابلہ میں تیزی سے بڑھنے کا نام ہے''۔

سادہ الفاظ میں ''معاشی ترقی سے مراد ملک کی پیداوار میں طویل عرصہ کیلئے اضافہ کرنا ہے''۔

معاشی ترقی کی سب سے بہتر تعریف مائر اینڈ بالڈون(Meier and Baldwin) نے کی ہے۔

''معاشی ترقی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے کسی ملک کی حقیقی قومی آمدنی میں طویل عرصہ میں اضافہ ہوتا ہے''۔

"Economic Development is a Process whereby an economy's real national income increases over a longer period of time".

گویا مائر اینڈ بالڈون کے مطابق معاشی ترقی کا بڑھنا ایک عمل ہے جس کے نتیجے میں معیشت میں مختلف تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ ملکی وسائل کا استعمال تخصیص کار کے اصول کے تحت شروع ہوجاتا ہے۔ معیشت کے تمام شعبوں کی پیداواری صلاحیت بڑھنا شروع ہوجاتی ہے۔ آمدنی بڑھنے سے لوگوں کا معیارِ زندگی بلند ہوجاتا ہے۔ یادرہے کسی ملک میں معاشی ترقی اس وقت عمل میں آتی ہے جب ملکی حقیقی آمدنی میں اضافہ وقتی نہیں بلکہ طویل المعیاد نوعیت کا ہوتا ہے۔ اس دوران پوری معیشت کا تحتی ڈھانچہ اور ہیت تبدیل ہوجاتی ہے اور فی کس آمدنی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

13.2 معاشی ترقی کے عوامل (Factors of Economic Development)

کسی ملک کی معاشی ترقی کا انحصار درج ذیل عوامل پر ہوتا ہے۔

(1) قدرتی وسائل (Natural Resources)

جس ملک میں قدرتی وسائل (مثلاً معدنیات، جنگلات، زرخیز زمین، دریا، پہاڑ، تیل، گیس وغیرہ) کے ذخائر جتنے زیادہ ہوتے ہیں اتنی ہی اس ملک میں معاشی ترقی کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ پیداواری شعبوں کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔ لوگوں کا معیارِ زندگی بہتر ہوجاتا ہے۔ اس کے برعکس قدرتی وسائل کی قلت یا نامناسب استعمال بھوک، افلاس جیسی مصیبتوں کا باعث بنتی ہیں۔ معیارِ زندگی پست ہوجاتا ہے اور معاشی ترقی کی رفتار سست روی کا شکار ہوجاتی ہے۔

(2) ٹیکنالوجی(Technology)

ٹیکنالوجی کے استعمال سے پیداواری شعبوں کی صلاحیت میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ جدید مشینری اور آلات کے استعمال سے اشیا کی مقدار اور کوالٹی دونوں میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ معاشی ترقی کی رفتار تیز ہوجاتی ہے لیکن جن ممالک میں پُرانے اور فرسودہ طریقِ پیدائش آزمائے جاتے ہیں وہاں معاشی ترقی کی رفتار سست رہتی ہے اور لوگوں کا معیارِ زندگی پست ہوتا چلا جاتا ہے۔

(3) انسانی وسائل (Human Resources)

کسی ملک کے پیداواری شعبے میں کام کرنے والے افراد کی پیشہ وارانہ مہارت اور تعلیمی قابلیت انسانی وسائل کہلاتی ہے۔ جن ممالک میں انسانی وسائل اپنی پوری صلاحیتوں کے ساتھ موجود ہوں وہاں معاشی ترقی کی رفتار میں اضافہ بڑی تیزی سے ہوتا ہے۔ اس کے برعکس اگر افرادی قوت ناخواندہ اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے ناآشنا ہو تو معاشی ترقی کی رفتار سست ہوجاتی ہے اور معیارِ زندگی گر جاتا ہے۔

(4) تشکیل سرمایہ(Capital Formation)

جب کسی ملک میں انفرادی بچتوں کو سرمایہ کاری کے کاموں پر لگایا جاتا ہے تو اس عمل کو تشکیل سرمایہ کہتے ہیں، کیونکہ سرمایہ کاری کے نتیجے میں ملکی وسائل (مثلاً آلات، عمارتوں، کارخانوں، سڑکوں وغیرہ) میں اضافہ ہوتا ہے۔ لہٰذا جس ملک میں بچتوں کی شرح زیادہ ہوتی ہے وہاں تشکیل سرمایہ کی رفتار بھی بہتر ہوتی ہے اور معاشی ترقی کی رفتار تیز ہونے سے معیارِ زندگی بھی بلند ہوجاتا ہے۔

(5) معاشرتی وسماجی عوامل (Social & Cultural Factors)

کسی ملک میں مذہبی اقدار، نسلی تعلقات، گروہ بندیاں، خاندانی روایات، ذات پات اور نمود ونمائش کے مسائل معاشی ترقی کو براہِ راست متاثر کرتے ہیں جو معاشرے ان معاشرتی وسماجی مسائل اور بے اعتدالیوں کا شکار ہوں وہاں ملکی وسائل کا استعمال بہتر طور پر نہیں ہوسکتا ہے۔ ملک گروہی تنازعات کا شکار ہوجاتا ہے۔ معاشی ترقی کی رفتار سست ہوجاتی ہیں۔ اس کے برعکس قناعت پسند اور فشاری (Pressure Groups) سرگرمیوں سے پاک معاشرہ ترقی کی منازل تیزی سے طے کرتا ہے اور عوام ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوتے ہیں۔

(6) سیاسی عوامل (Political Factors)

کسی ملک میں معاشی ترقی کیلئے سیاسی استحکام بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ سیاسی استحکام کے دور میں معیشت کے پیداواری اداروں کو فعال بنایا جاسکتا ہے۔ نئے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا جاسکتا ہے۔ سرمایہ کاری کے لیے بہتر اور موزوں مواقع فراہم کیے جاسکتے ہیں۔ حکومت کی مجموعی کارکردگی میں کئی گنا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ اسطرح معاشی ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کیلئے راہیں متعین ہوجاتی ہیں۔ اس کے برعکس سیاسی عدم استحکام کے دور میں ملک کا سارا نظام درہم برہم ہوجاتا ہے اور معاشی ترقی سست ہوجاتی ہے۔

13.3 پاکستانی معیشت کا زرعی شعبہ (Agriculture Sector of Pakistan Economy)

بنیادی طور پر پاکستانی معیشت کا انحصار زراعت کے شعبہ پر ہے۔اس لیے زراعت کا شعبہ پاکستانی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے پاکستان کی آبادی کا تقریباً 70 فی صد حصہ براہ راست یا بالواسطہ زراعت کے شعبے سے منسلک ہے۔ پاکستان کی خام ملکی پیداوار کا 19 فی صد حصہ زراعت کے شعبہ سے حاصل ہوتا ہے۔ملک کی صنعتوں کو خام مال کی فراہمی بھی زراعت کے شعبہ کی مرہون منت ہے۔گویا زرعی شعبے کو پاکستانی معیشت میں کلیدی حیثیت حاصل ہے ذیل میں ہم پاکستان کے زرعی شعبے کی معاشی ترقی میں کردار پر روشنی ڈالتے ہیں۔

پاکستان کی معاشی ترقی میں زراعت کا کردار

پاکستان کی معاشی ترقی میں زراعت کے شعبے کی اہمیت کا اندازہ درج ذیل نکات سے لگایا جاسکتا ہے۔

1- اہم ذریعہ معاش (Main Source of Employment)

پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے،اس لیے ملک کی کل افرادی قوت کا تقریباً نصف حصہ زراعت کے شعبے سے اپنی روزی حاصل کرتا ہے۔جبکہ باقی ماندہ جمعیت محنت ملک کے دیگر پیشوں مثلاً صنعت،تجارت،کان کنی،مواصلات،نقل وحمل اور خدمات وغیرہ سے منسلک ہوکر اپنا ذریعہ معاش تلاش کرتی ہے۔

2- قومی آمدنی کا بڑا ذریعہ (Major Source of National Income)

زراعت کا شعبہ پاکستان کی قومی آمدنی میں سب سے نمایاں اور بڑا حصہ ڈالتا ہے۔آزادی کے فوری بعد یہ شعبہ کل قومی آمدنی کا آدھا حصہ فراہم کرتا تھا لیکن اس نسبت میں بتدریج کمی واقع ہوتی چلی گئی۔اس کے باوجود اس وقت بھی یہ شعبہ پاکستان کی خام ملکی پیداوار کا 19 فیصد حصہ فراہم کر رہا ہے۔

3- زرمبادلہ کمانے کا ذریعہ (Source of Earning of Foreign Exchange)

پاکستان میں زراعت کا شعبہ زرمبادلہ کمانے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔کیونکہ پاکستان زرعی مصنوعات مثلاً چاول، کپاس، سوتی دھاگہ وغیرہ کی پیداوار میں خود کفیل ہے اس لیے ان اجناس کو غیر ممالک برآمد کر کے کثیر زرمبادلہ حاصل کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ دیگر کئی زرعی مصنوعات زراعت کے شعبے سے حاصل کر کے برآمد کی جاتی ہیں۔اس طرح زرعی مصنوعات سے حاصل ہونے والا غیر ملکی زرِمبادلہ کُل قومی آمدنی کا نمایاں حصہ بن جاتا ہے۔

4- دیہاتی آبادی کا ذریعہ آمدنی (Source of Income of Rural Papulation)

پاکستان میں تقریباً 70 فیصد آبادی دیہاتوں میں آباد ہے جو کہ بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر اسی شعبے سے اپنی آمدنی حاصل کرتے ہیں۔ اس طرح پاکستان کی کثیر آبادی کو خوراک اور روزگار فراہم کرنے کی ذمہ داری اسی شعبے پر عائد ہوتی ہے۔

5- خام مال کی فراہمی (Provision of Raw Material)

زراعت کا شعبہ ملک کے اہم پیداواری شعبوں اور صنعتوں کو خام مال فراہم کرتا ہے۔ مثال کے طور پر کپڑے کی صنعت کو سوتی دھاگہ، چینی کے لیے گنا، تیل کے لیے بیج، سگریٹ کے لیے تمبا کو وغیرہ فراہم کر کے ملکی صنعتوں کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرتا ہے، جس سے ملکی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے اور معاشی ترقی کی رفتار تیز ہوتی ہے۔

6- مصنوعات کے لیے منڈی کی فراہمی (Provision of Market for Products)

پاکستان کی مختلف صنعتوں کی متعدد مصنوعات کے لیے زراعت کا شعبہ ملک میں ایک وسیع وعریض منڈی فراہم کرتا ہے۔ اس طرح ملکی صنعت فروغ پاتی ہے۔ روزگار کے مواقع بڑھ جاتے ہیں اور لوگوں کا معیارِ زندگی بلند ہوتا ہے۔

7- محنت کشوں کی فراہمی (Supply of Labour)

پاکستان زرعی ملک ہونے کے ساتھ ساتھ آبادی کے لحاظ سے بھی بڑا ملک ہے۔ اس لیے جو لوگ زراعت کے شعبوں سے وابستہ نہیں ہوتے وہ صنعت کی طرف ارتکاز کر جاتے ہیں۔ اس طرح زراعت اپنی فالتو جمعیت محنت صنعت کی طرف منتقل کر کے صنعتی ترقی کا باعث بنتی ہے۔

8- خوراک کا ذریعہ (Source of Food)

زرعی شعبہ ملک میں بسنے والے تمام لوگوں کی ہر قسم کی خوراک مثلاً اناج، پھل، سبزیاں، دودھ اور گوشت وغیرہ فراہم کرتا ہے۔ جس سے عوام کی غذائی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔

9- توازنِ ادائیگی کی درستگی کا ذریعہ (Source of Favourable Balance of Payment)

توازنِ ادائیگی کو درُست کرنے میں زراعت کے شعبہ کا بڑا عمل دخل ہے۔ کیونکہ حکومت پاکستان اپنی آمدنی کا کثیر حصہ زرعی مصنوعات برآمد کر کے حاصل کرتی ہے۔ جسے درآمدات پر اٹھنے والے اخراجات پر صرف کر کے توازنِ ادائیگی کو درُست رکھا جاتا ہے۔

10- صنعتی ترقی کو بڑھانے کا ذریعہ (Source of Promoting Industrial Development)

زرعی شعبہ صنعتی ترقی کا باعث بنتا ہے۔ کیونکہ صنعت کو اپنے پیداواری مقاصد کے لیے خام مال کی ضرورت ہوتی ہے جو زراعت کا شعبہ فراہم کرتا ہے۔ اس طرح لوگوں کی صرفی اور اشیائے سرمایہ کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ صنعتی یونٹ لگائے جاتے ہیں اور ملک کی صنعت خوب پھلتی پھولتی ہے۔

13.4 پاکستان کا صنعتی شعبہ (Industrial Sector of Pakistan)

صنعتی شعبہ پاکستانی معیشت کا دوسرا اہم شعبہ ہے جو خام ملکی پیداوار میں 21 فیصد حصہ فراہم کرتا ہے جبکہ زرعی شعبے کی ترقی کا انحصار بھی صنعتی شعبے کے ساتھ وابستہ ہے۔ کیونکہ زراعت میں مشینوں اور آلات کی فراہمی صنعت کی ترقی پر منحصر ہے اور زرعی خام مال کا استعمال صنعتی شعبے میں عمل پیدائش کے مراحل سے گذرنے کے بعد ممکن ہوتا ہے گویا صنعتی شعبہ عام صرفی اشیا (مثلاً خوردنی اشیا، آٹا، گھی، کپڑا وغیرہ) اور اشیائے سرمایہ (مثلاً مشین، آلات، موٹریں وغیرہ) فراہم کر کے ترقی کی رفتار میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے یہ شعبہ پاکستان کی خام ملکی پیداوار میں 25.4 فی صد حصہ ڈالتا ہے۔ ذیل میں ہم صنعتی شعبے کی معاشی ترقی میں کردار پر روشنی ڈالتے ہیں لیکن بدقسمتی سے اس اہم شعبے کو آزادی ملتے ہی کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے صنعتی ترقی کی رفتار سست رہی ہے۔

پاکستان کی معاشی ترقی میں صنعت کا کردار

(Role of Industry in Economic Development of Pakistan)

پاکستان کی معاشی ترقی میں صنعت کے کردار کا اندازہ درج ذیل نکات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔

1- زرعی ترقی کا ذریعہ (Source of Agriculture Development)

اگرچہ پاکستان کی معیشت کا زیادہ تر انحصار زراعت پر ہے لیکن صنعتوں کی ترقی کے بغیر زراعت کے شعبہ کو ترقی نہیں دی جا سکتی۔ کیونکہ زرعی پیداوار بڑھانے کے لیے جدید زرعی آلات، کیمیائی کھادیں، کیڑے مار دوائیں، نقل و حمل کے ذریعے اور ٹیوب ویلوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والا سامان صنعت ہی کا شعبہ فراہم کرتا ہے۔ اس لیے صنعتی ترقی ہی زرعی ترقی کا پہلا زینہ ثابت ہوتی ہے۔

2- قومی آمدنی میں اضافہ (Increase in National Income)

زراعت کے بعد قومی آمدنی کا دوسرا بڑا حصہ صنعت کے شعبے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس وقت یہ شعبہ پاکستان کی خام ملکی پیداوار کا 25.4 فیصد فراہم کر رہا ہے۔ اس لیے ملک میں زیادہ صنعتوں کے قیام سے ملکی پیداوار میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے اور صنعتی ترقی قومی آمدنی میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔

3- زرِمبادلہ کمانے کا ذریعہ (Source of Foregin Exchange Earning)

صنعتی ترقی زرمبادلہ کمانے کا ایک ذریعہ ہے کیونکہ صنعتی مصنوعات کی پیدوار بڑھا کر انھیں غیر ممالک فروخت کر کے زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ کمایا جا سکتا ہے۔ اس عمل سے نہ صرف ملک کو کثیر زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے بلکہ ملک میں نو زائیدہ صنعتوں کو تحفظ فراہم ہوتا ہے اور وہ زیادہ دلجمعی سے صنعتی پیدوار بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

4- درآمدات کے بدل (Substitutes of Imports)

صنعتی ترقی کی بدولت درآمد کی جانے والی مصنوعات کے سستے اور بہتر بدل ملک میں ہی تیار کر کے دوسرے ممالک پر انحصار کم کیا جاسکتا ہے۔جس سے نہ صرف زرمبادلہ بچایا جاسکتا ہے بلکہ ملکی صنعت بھی فروغ پاتی ہے۔

5- روزگار میں اضافہ (Increase in Employment)

ملک میں صنعتوں کے قیام سے بے روزگاری جیسے مسئلے پر بھی قابو پایا جاسکتا ہے۔چھوٹی بڑی صنعتوں کے قیام سے ایک طرف تو روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں دوسری طرف لوگوں کی آمدنیوں میں اضافے سے ان کے معیارِ زندگی میں بھی تیزی آتی ہے۔

6- ملکی سالمیت کا تحفظ (Strengthening the Sovereignty)

دورِ جدید میں ہر ملک کو اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کے لیے سامانِ دفاع کی ضرورت پڑتی ہے اور آج کے دور میں صنعتوں کی ترقی کے بغیر کوئی بھی ملک اپنی دفاعی ضروریات پوری نہیں کرسکتا، اس لیے ملکی صنعتیں دفاع کو مضبوط اور بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

7- نسبت درآمد برآمد (Terms of Trade)

ملک کی نسبت درآمد و برآمد کو درست رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ملک کی صنعتوں میں اعلیٰ کوالٹی اور زیادہ مقدار میں مصنوعات تیار کی جائیں تاکہ وہ بین الاقوامی منڈی میں غیر ملکی اشیا کا مقابلہ کرسکیں۔اس طرح ملکی صنعتیں نسبت درآمد و برآمد کو بہتر کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

8- ثقافتی وتمدنی ترقی (Development of Culture and Traditions)

صنعتی ترقی کی بدولت معاشرے میں حصول روزگار کے وافر مواقع دستیاب ہوتے ہیں۔لوگوں کے خیالات اور معیار زندگی میں بہتری آتی ہے جس سے نہ صرف اعلیٰ روایات فروغ پاتی ہیں بلکہ معاشرہ ثقافتی اعتبار سے بھی مضبوط بنیادوں پر استوار ہوجاتا ہے۔

9- ٹیکنالوجی کی ترقی (Development of Technology)

صنعتی ترقی کی بدولت ٹیکنالوجی کے استعمال میں اضافہ ہوجاتا ہے۔نئی نئی اشیا اور نئے نئے طریق پیدائش متعارف ہوتے ہیں۔ ملکی پیداوار میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے اور معیارِ زندگی بلند ہوتا ہے۔

10- معاشی استحکام (Economic Stability)

صنعتوں کے فروغ سے ملک کے پیداواری شعبوں کی صلاحیتوں میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے جس سے نہ صرف ملکی ضروریات پوری ہو جاتی ہیں بلکہ غیر ملکی اشیا کے لیے بھی مانگ میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔لوگوں کا معیار زندگی بلند ہونا شروع ہوجاتا ہے اور ملکی استحکام موثر بن جاتا ہے۔

13.5 بیرونی تجارت اور شعبہ بنکاری (Foreign Trade and Banking Sector)

پسماندہ ممالک کو معاشی ترقی کی راہیں متعین کرنے کیلئے بیرونی تجارت اور شعبہ بنکاری کو ترقی دینا ہوگی۔ کیونکہ معاشی ترقی کیلئے دونوں لازم وملزوم ہیں۔ بیرونی تجارت سے بین الاقوامی اشیا کا تبادلہ اور زرمبادلہ کا حصول معاشی ترقی کی رفتار کو تیز کرنے میں مدد دیتا ہے اسطرح جدید بنکاری نظام مالی معاملات کو احسن طریقے سے کنٹرول کر کے معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

معاشی ترقی میں بیرونی تجارت کا کردار

(Role of Foreign Trade in Economic Development)

بیرونی تجارت معاشی ترقی میں درج ذیل نکات کی بناپر اہم کردار ادا کرتی ہے۔

(1) ملکی وسائل کا بھرپور استعمال (OptimumUse of Country's Resources)

بیرونی تجارت کی وجہ سے ملکی وسائل کا بہترین استعمال ممکن ہوتا ہے۔ کیونکہ ملک میں اشیا کی پیدائش تخصیص کار کے اُصول کے تحت کی جاتی ہے اور مصارف پیدائش کو گھٹا کر اعلیٰ معیار کی اشیا پیدا کی جاسکتی ہیں۔

(2) سائنس اور ٹیکنالوجی کا استعمال (Use of Science and Technology)

تجارت کی بدولت جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ملکی اشیا کو بہتر اور کم مصارف پر تیار کرنے میں مدد دیتا ہے۔ نئے نئے سائنسی طریقے دریافت ہوتے ہیں اور پیداوار میں اضافے سے معاشی ترقی کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔

(3) قومی آمدنی میں اضافہ (Increase in National Income)

تجارت کی بدولت ملکی برآمدات میں اضافہ ہوتا ہے۔ نئے نئے کارخانے لگائے جاتے ہیں اور اشیا برآمد کر کے زرمبادلہ کمایا جاتا ہے۔اسطرح تجارت قومی آمدنی میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔

(4) منڈی کی وسعت (Extension of Market)

تجارت کی بدولت اشیا کی منڈی وسیع ہو جاتی ہے۔ اشیا کو بڑے پیمانے پر تیار کر کے دوسرے ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے اور غیر ملکی اشیا کے قریبی نعم البدل تیار کر کے ملکی صنعت کو فروغ دیا جاتا ہے اس طرح معاشی ترقی کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔

(5) معاشی استحکام (Economic Stability)

تجارت کی بدولت ملک کو معاشی استحکام نصیب ہوتا ہے کیونکہ منڈیوں میں قیمتیں طلب ورسد کی قوتوں سے مقرر ہوتیں ہیں زائد اشیا کو برآمد کر دیا جاتا ہے اور قلت کی صورت میں اشیا دیگر ممالک سے درآمد کر لی جاتیں ہیں۔اس طرح معیشت معاشی بحران سے بچ جاتی ہیں اور معاشی ترقی کا عمل جاری رہتا ہے۔

شعبہ بنکاری کا معاشی ترقی میں کردار

(Role of Banking Sector in Economic Development)

بنک ملکی ترقی میں درج ذیل طریقوں سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(1) بچتوں کی ترغیب (Saving Drives)

لوگوں کے اندر بچتوں کی اہمیت اُجاگر کرنے کے لیے مختلف پالیسیاں بنا کر سرمایہ کاری کے لیے رقوم مہیا کی جاتی ہیں اور معاشی ترقی کے عمل کو تیز کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

(2) زرعی و صنعتی ترقی (Agricultural and Industrial Development)

بنک زرعی و صنعتی پیداوار بڑھانے کے لیے دونوں شعبوں کو آسان شرائط پر قلیل المیعاد اور طویل المیعاد قرضے فراہم کر کے ملکی پیداوار کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

(3) زری پالیسی کا اطلاق (Implimentation of Monetary Policy)

بنک ملک میں زری پالیسی کو کامیاب کرنے کے لیے اہم کردار ادا کر کے معاشی ترقی کی رفتار کو موثر بناتے ہیں۔ افراطِ زر اور تفریطِ زر پر کنٹرول کے لیے شرح سود میں تبدیلی کر کے زری پالیسی کو فعال بناتے ہیں۔

(4) ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل (Completion of Development Projects)

بنک ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے قرضے فراہم کرتے ہیں اور معاشی ترقی کے عمل کو جاری رکھنے کے لیے معیشت کے تمام شعبوں کو ترجیحی بنیادوں پر سے قرضے فراہم کرتے ہیں۔

(5) پسماندہ شعبوں کی ترقی (Development of Backward Sectors)

بنک تمام شعبوں کو متوازن رکھنے کیلئے ترجیحی بنیادوں پر پسماندہ شعبوں کو زیادہ فنڈ مہیا کرتے ہیں تاکہ ان شعبوں کو ترقی دے کر معاشی ترقی کی رفتار کو تیز کیا جاسکے۔

13.6 ذرائع مواصلات اور جدید ٹیکنالوجی کی ترقی

(Development of Communication and Modern Technology)

موجودہ دور میں معاشی ترقی کا حصول ذرائع مواصلات کی ترقی اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے بغیر ممکن نہیں۔ جس ملک میں ذرائع ابلاغ کا استعمال بین الاقوامی مواصلاتی نظام سے مربوط کر کے عمل میں لایا جاتا ہے وہاں دنیا میں رونما ہونے والی نئی ایجادات اور معاشی تبدیلیوں کے بارے میں آگاہی ملک کے وسائل کو بہتر استعمال کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اسی طرح جدید ٹیکنالوجی کا استعمال معیشت کے پیداواری شعبوں کی کارکردگی کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

درج ذیل میں ہم ذرائع مواصلات اور جدید ٹیکنالوجی کے کردار پر روشنی ڈالتے ہیں۔

معاشی ترقی میں ذرائع مواصلات کا کردار

(Role of Communication in Economic Development)

(1) ذرائع مواصلات (مثلاً ٹی وی۔ ریڈیو۔ اخبار۔ انٹرنیٹ وغیرہ) کی وساطت سے دنیا بھر میں رونما ہونے والی نئی ایجادات اور واقعات کے بارے میں آگاہی ملتی ہے اور اسی کی بنیاد پر ملکی وسائل کا بھرپور استعمال کر کے معاشی ترقی کی رفتار کو تیز کیا جاسکتا ہے۔

(2) دیگر ممالک کے ساتھ ثقافتی اور تجارتی روابط مضبوط ہوتے ہیں۔ تجارت فروغ پانے سے ملکی اشیا کی کھپت دوسرے ممالک میں ممکن ہوتی ہے اور زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔

(3) آج کل ترقی یافتہ ممالک میں آن لائن تجارت کا طریقہ فروغ پا رہا ہے۔ جس کو اپنا کر کوئی بھی ملک تجارت کے بین الاقوامی فوائد سے استفادہ کرسکتا ہے۔

(4) ذرائع ابلاغ کے ذریعے منڈیوں کی ناکاملیات (Market Imperfections) پر قابو پایا جاسکتا ہے جس سے معیشت کے اندر قیمتوں کو استحکام نصیب ہوتا ہے اور معاشی ترقی کی راہیں متعین ہوتی ہیں۔

معاشی ترقی میں جدید ٹیکنالوجی کا کردار

(Role of Modern Technology in Economic Development)

عام طور پر کہا جاتا ہے کہ جن ممالک میں ٹیکنالوجی کا استعمال نہیں کیا جاتا وہ پسماندگی کا شکار رہتے ہیں۔ لہٰذا معاشی ترقی کی دوڑ میں شامل ہونے کے لئے نئی ٹیکنالوجی کو متعارف کروانا ہر معیشت کی ضرورت بن چکا ہے۔ معاشی ترقی میں جدید ٹیکنالوجی کی اہمیت کا اندازہ درج ذیل نکات کی بنیاد پر کیا جاسکتا ہے۔

(1) نئی ٹیکنالوجی کی بدولت آج اشیا کو بڑے پیمانے پر کم مصارف پیدائش پر تیار کرنا آسان ہوگیا ہے اور فاضل اشیا کو دوسرے ممالک بھیج کر زرِمبادلہ کمایا جارہا ہے۔

(2) جدید ٹیکنالوجی کی بدولت انسان نے زمینوں، سمندروں، پہاڑوں اور آسمانوں کے اندر چھپی ہوئی دولت کو نکال لیا ہے۔ جس کی وجہ سے آج ہمیں لوہا، گیس، تیل وغیرہ دستیاب ہوئے ہیں اور معاشی ترقی کی رفتار تیز ہوئی ہے۔

(3) جدید ٹیکنالوجی کی بدولت پُرانے اور فرسودہ طریقہ پیدائش سے چھٹکارا ملا ہے اور آج ہم جدید مشینری، آلات وغیرہ کو استعمال کر کے معاشی ترقی کی رفتار کو تیز کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

(4) جدید ٹیکنالوجی کے باعث اشیا کے معیار میں بہتری آئی ہے۔ نت نئے ڈیزائن دریافت ہو رہے ہیں۔ نئی نئی ایجادات زیرِ استعمال آرہی ہیں اور معاشی ترقی کی رفتار تیز ہورہی ہے۔

(5) جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے ترقیاتی منصوبوں کی پیداواری صلاحیتیں بڑھ رہی ہیں۔ روزگار کے مواقع دستیاب ہو رہے ہیں اور لوگوں کا معیارِ زندگی بلند ہو رہا ہے۔

☆☆☆

مشقی سوالات

سوال نمبر 1۔ ہر سوال کے دیئے ہوئے چار ممکنہ جوابات میں سے درُست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

i- معاشی ترقی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے کسی ملک کی حقیقی قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے:

(الف) عرصہ قلیل کے لئے (ب) عرصہ طویل کے لئے

(ج) معین عرصہ کے لئے (د) تھوڑے عرصہ کے لئے

ii- پاکستان کی معیشت کا سب سے اہم شعبہ ہے:

(الف) صنعت (ب) تجارت

(ج) مواصلات (د) زراعت

iii- پاکستان کی خام ملکی پیداوار میں صنعت کا حصہ ہے:

(الف) 20فی صد (ب) 25فی صد

(ج) 21فی صد (د) 30فی صد

iv- درج ذیل میں سے کونسے عوامل کا معاشی ترقی کے لئے موجود ہونا ضروری نہیں؟

(الف) معاشی (ب) سیاسی

(ج) ثقافتی (د) نجی

v- معاشی ترقی کی سب سے بہتر تعریف کس نے پیش کی ہے؟

(الف) رابنز (ب) آرتھر لیوس

(ج) کینز (د) مائیر اور بالڈون

سوال نمبر 2۔ درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہ پُر کیجئے۔

i- ترقی پذیر ممالک میں معاشی ترقی کی رفتار.................... ہے۔

ii- زراعت کا شعبہ پاکستانی معیشت کیلئے.................... کی حیثیت رکھتا ہے۔

iii- مختلف ممالک کے مابین تجارتی اور ثقافتی روابط.................... کے ذریعے مضبوط ہوتے ہیں۔

iv- فنونِ پیدائش میں تخصیص کار اور شعبوں کی پیداواری صلاحیت.................... کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر3۔ کالم (الف) اور کالم (ب) میں دیئے گئے جملوں میں مطابقت پیدا کرکے دُرست جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
معاشی ترقی	19فی صد	
تحتی ڈھانچہ	انٹرنیٹ	
زرعی شعبے کا حصہ	حقیقی آمدنی میں اضافہ	
معاشی عوامل	معیشت کے بنیادی لوازمات	
ذرائع ابلاغ	ٹیکنالوجی	

سوال نمبر4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i- معاشی ترقی سے کیا مراد ہے؟

ii- معاشی ترقی کے عوامل کے نام لکھیئے۔

iii- پاکستان میں صنعتی شعبے کی اہمیت کیا ہے؟

iv- پاکستان کی معیشت کے لئے زرعی شعبہ کیوں اہم ہے؟

v- پاکستان کی معاشی ترقی میں ٹیکنالوجی کا کردار بیان کیجئے؟

سوال نمبر5۔ درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات تحریر کریں۔

i- معاشی ترقی سے کیا مراد ہے؟

ii- معاشی ترقی کو متاثر کرنے والے معاشی، سیاسی و معاشرتی عوامل کی وضاحت کیجئے۔

iii- پاکستان میں زرعی شعبے کے اہم مسائل کون سے ہیں اور انھیں کس طرح دُور کیا جاسکتا ہے؟

iv- پاکستان کی معیشت میں اہم صنعتی مسائل کا ذکر کیجئے۔ نیز ان پر قابو پانے کے لئے اقدامات تجویز کیجئے۔

v- پاکستان کی معاشی ترقی میں تجارت اور بنکاری کا کردار بیان کیجئے۔

vi- معاشی ترقی کے لئے ذرائع ابلاغ اور جدید ٹیکنالوجی کیوں ضروری ہے؟ بحث کیجئے۔

☆☆☆